ہندوستان کی جنگ آزادی میں مسلمانوں کا کردار نہایت ہی تابناک اور روشن رہا ہے

سیف الاسلام

کانپور // آزادی ہند میں علمائے کرام و مسلم عوام کی قربانیوں سے نئی نسل کو روشناش کرانے کے لئے شہری جمعیۃ علما کے زیر اہتمام وقاضی شہر حافظ وقاری عبد القدوس ہادی کی قیادت سرپرستی میں چلائی جارہی مہم" جنگ آزادی ہند میں علماء و مسلم عوام کا کردار" کا چوتھا جلسہ زیر نگرانی مولانا ابوبکر ہادی کنوینر و زیر نظامت مولانا فرید الدین قاسمی امام و خطیب چھوٹی مسجد پرم پردہ میں آج بمقام مکتب تعلیم القرآن، پرم پردہ کانپور میں منعقد ہوا۔ جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ہندوستان کی جنگ آزادی میں مسلمانوں کا کردار نہایت ہی تابناک اور روشن رہا ہے اور تاریخی اعتبار سے بھی یہ مسلمانوں کی حب الوطنی، جوش وخروش، ولولہ اور ایثار وقربانی کی لازوال و لافانی داستان رہا ہے، تقریبا ایک صدی تک چلنے والی تحریک آزادی میں سب سے زیادہ مسلمانوں نے مثال و بے شمار کردار ادا کیا ہے اور اپنی جانوں کی قربانیاں پیش کی ہیں، اسی طرح وطن عزیز کو انگریزوں کے غلامی کی آہنی زنجیر سے باہر نکال کر وطن عزیز کو ہندو مسلم سکھ عیسائی آپس میں بھائی بھائی' کا درجہ دیکر ذات پات برادری و خاندانی عصبیت کو ختم کر کے ملک ہندوستان کو اپنی بے لوث قربانیوں کے ذریعے آزاد کرایا ہے، بلکہ اپنے گھر جان و مال کی پرواہ کئے بغیر میدان جنگ میں عظیم قربانیاں دینے سے بھی گریز نہیں کیا اور یہ ایک روشن حقیقت ہے کہ جنگ آزادی میں سب سے زیادہ قیادت اگر کسی کے پاس رہی تو وہ مسلمانوں ہی کے پاس رہی ہیں، اور یہ بھی تاریخی حقیقت ہے کہ ریشمی رومال جیسی تحریک مسلمانوں ہی کے علماء کرام نے چلائی تھیں، جس نے انگریزوں کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا تھا، اور یہ بھی تاریخی حقیقت ہے کہ جنگ آزادی کی لڑائی میں سب سے زیادہ مسلمان علماء دین ہی نے قربانیاں پیش کی ہیں، اور یہ بات بھی عیاں ہے کہ کشمیر سے لے کر کنیا کماری تک کوئی ایسا درخت باقی نہیں تھا جس میں جنگ آزادی میں حصہ لینے والے مسلمانوں کی گردنیں اور نعشیں لٹکی ہوئی نہ ہوں، اسی طرح ہندوستان کو سیکولرازم کا سبق دینے والے مسلمان ہی تھے، جنگ آزادی میں ہندو مسلم اتحاد کی زنجیر کو مضبوط و وسیع تر بنانے میں سب سے اہم رول مسلمانوں ہی کا رہا ہے، اس موقع پر خصوصی طور پر خطاب فرماتے ہوئے مولانا معاذ قاسمی استاذ جامع العلوم جامع مسجد پٹکا پور کانپور نے کہا کہ 26 جنوری 1950 کو ملک میں ہندوستان کا آئین نافذ ہوا، جسمیں ملک کے ہر شہری کو برابری کا درجہ حاصل ہے اور ملک کے ہر شہری کو مذہبی آزادی حاصل ہے۔ جمہوری نظام کا مطلب عوام کی حکومت عوام کے لئے اسکی چار بنیادیں ہیں، مقننہ، انتظامیہ، عدلیہ اور ذرائع ابلاغ۔ ان چار ستون کے مضبوط ہونے سے جمہوریت مضبوط ہوتی ہے، اگر انمیں سے کوئی بھی ستون کمزور ہوگا تو جمہوریت کمزور ہوگی، ہمکو اس ملک کی خدمت کرنا ہے اور جمہوریت کو مضبوط بنانا ہے، آج ہمارے بچے اپنے اسلاف کی قربانیوں سے ناواقف ہیں ہمیں اپنے بچوں کو اپنے اسلاف کی قربانیوں کے بارے میں بتانا ہوگا۔ جلسہ کی صدارت کر رہے مولانا عبدالاول جامعی امام و خطیب بڑی مسجد پرم پردہ نے جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام چلائی جا رہی مہم "جنگ آزادی ہند میں علماء و مسلم عوام کا کردار" میں شرکت کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا آخر میں دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا اس موقع پر بڑی تعداد میں عوام نے شرکت کی۔

سربل سونمرگ میں برفانی سونامی۔ پہاڑوں سے باری برفانی تودے گر آنے کے نتیجے میں زوجیلا ٹنل میں کام کرنے والے دو مزدوروں کی موت۔ بچاو کاروائی جاری

مختار احمد

سونمرگ سربل علاقے میں جمعرات کو رانگا موڑ سے برفانی تودہ گرنے کے بعد دو افراد کی موت واقع ہوئی جن کی لاشیں برف کے نیچے سے نکالی گئی جبکہ ایک اطلاعات کے مطابق جمعرات کو ضلع گاندربل کے آخری گاوں سربل میں صبح ساڑھے دس بجے اُس وقت چیک و پکار کا عالم پیدا ہوا جب نزیکی ایک پہاڑ سے ایک باری برفانی تودا گر آیا جس سے پورے علاقے میں طوفان کا سماء دیکھنے کو ملا یہ تودا اُس مقام پر گر آیا جہاں زوجیلا ٹنل تعمیر کرنے والی حیدرا آباد کی ایجنسی MEIL موجود ہے علاقے میں برفانی تودہ گرنے کی اطلاع ملنے کے فورا بعد کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ضلع انتظامیہ۔ پولیس۔فوج۔بیکن۔ایس ڈی آر ایف اور دیگر ایجنسیوں نے افرادی قوت اور مشینری کو متحرک کر دیا گیا۔ اور بچاو کاروائی شروع کر دی گئی اگرچہ ابتدائی طور کسی طرح کے جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں تھی تاہم ٹنل کے اہلکاروں نے اپنے عملے کی پریڈ کرائی تاہم دو مزدوروں کو غائیب پایا گیا جس کے بعد ان دونوں کو بازیاب کرنے کے لئے بچاو کاروائی میں سرعت لائی گئی جس کے بعد پہلے برف سے ایک مزدور کی ہیلمیٹ برامد کی گئی اور اسی جگہ مزید برف ہٹانے کے بعد ایک مزدور کی لعیش برامد کی گئی جس کی شناخت سندیپ کمار ولد منشی رام جو کہ سارا پاڈر کشتواڑ کا رہنے والا ہے کے بطور ہوئی ہے جس کے بعد دوسرے مزدور کی تلاش شروع کر دی گئی جس کے لئے اُس کا موبائیل فون کو بھی ٹریکینگ پر رکھا گیا بتایا جا رہا ہے کہ علاقے میں کافی برف موجود ہونے اور علاقے میں درجہ حرارت منفی دس سے نیچے ہونے کے باوجود دو درے مزدور کو بازیاب کرنے کے لئے جاری رکھی گئی اور کافی مشقت کے بعد دیر گئے دوسرے مزدور کی لاش جس کی شناخت بالا کرشن ولد بنسی لال گارا پاڈر کشتواڑ کے طور ہوئی ہے بھی برامد کی گئی دریں اثنا ٹنل تعمیر کرنے والی ایجنسی کو ہدایت دی گئی ہے کہ موسم میں بہتری آنے تک وہ اپنے عملے کو کسی محفوظ مقام پر منتقل کریں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ کل ہی ضلع انتظامیہ گاندربل نے کنگن سب ڈویژن کے بیشتر علاقوں میں برفانی تودے گر آنے کے پیش نظر احتیاط برتنے کی ایڈوائزری جاری کی تھی۔

گاندربل میں سیکورٹی فورسیز کا مشترکہ انٹیلی جنس اور آپریشنل کانفرنس کا انعقاد

ٹرینڈز، انٹیلی جنس اکٹھا کرنے کے طریقے اور آپریشنز کے انعقاد پر کیا گیا تبادلہ خیال

مختار احمد

فوج، پولیس اور سینٹرل پیرا ملٹری فورسز کے درمیان آپریشنل ہم آہنگی اور تعاون کو بہتر بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے جمعرات کو ہیڈکوارٹر 3 سیکٹر راشٹریہ رائفلز کی طرف سے ایک مشترکہ انٹیلی جنس اور آپریشنل کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ یہ کانفرنس 24 راشٹریہ رائفلز بٹالین کے ہیڈ کوارٹر دودرہامہ گاندربل میں منعقد ہوئی۔ فوج کی طرف سے جاری کردہ ایک پریس بیان کے مطابق مختلف اسٹیک ہولڈرز کی مشترکہ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا تھا تاکہ معلومات کے تبادلے کے سلسلے میں مختلف سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان بہتر تال۔میل ہو تاکہ آپریشن کے انعقاد کے لیے قابل عمل انٹیلی جنس تیار کی جا سکے۔ فوج نے بیان میں کہا، "تمام شریک ایجنسیوں نے گاندربل ضلع کی تازہ ترین آپریشنل اور انٹیلی جنس صورتحال کا مشترکہ طور پر جائزہ لیا"۔ انہوں نے کہا کہ "سیکورٹی ایجنسیوں کی طرف سے انٹیلی جنس اکٹھا کرنے اور آپریشن کے انعقاد کے لیے استعمال کیے جانے والے مختلف آنے والے رجحانات اور طریقہ کار پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔" تمام اسٹیک ہولڈرز نے ضلع گاندربل میں امن و استحکام کو یقینی بنانے کے لیے مختلف سیکورٹی فورسز کی جانب سے اپنے اپنے ڈومینز میں جاری انتھک کارروائیوں کی تعریف کی۔ کانفرنس میں کمانڈر 3 سیکٹر آر آر، ڈی آئی جی (سنٹرل کشمیر رینج)، ڈی آئی جی سی آر پی ایف (ناردھ)، ڈی آئی جی سی آر پی ایف (ساؤتھ)، ڈی آئی جی ایس ایس بی، 24 راشٹریہ رائفلز اور 34 آسام رائفلز کے کمانڈنگ آفیسرز، گاندربل، سی ایم ڈی ٹی 115 بی این کمانڈنٹ 118 سی آر پی ایف۔کمانڈنٹ 54 بٹالین سی آر پی ایف۔کمانڈنٹ 44 بٹالین سی آر پی ایف۔کمانڈنٹ 49 بٹالین سی آر پی ایف۔سیکنڈ کمانڈنٹ تین ایس ایس بی۔کمانڈنٹ 45 بٹالین سی آر پی ایف اور اے ایس پی پولیس گاندربل نے بھی شرکت کی۔

ملک میں مذہبی تشدد کو ہوا دینے والے موہن بھاگوت کے بیان کی ہم سخت مذمت کرتے ہیں۔ ایس ڈی پی آئی

نئی دہلی // سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) نے آر ایس ایس کے ماؤتھ پیس آرگنائزر اور پنچ جنیا کے ذریعہ کئے گئے موہن بھاگوت کے ایک انٹرویو کے جواب میں کہا ہے کہ آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں آر ایس ایس کا کوئی کردار نہیں ہے۔ ان کے مایوس کن بیان میں کوئی سچائی نہیں ہے کہ سنگھ نے غیر ملکی حملے اور اثر ورسوخ کے خلاف جنگ میں اپنی حمایت پیش کی ہے۔ اس ضمن میں ایس ڈی پی آئی قومی صدر ایم کے فیضی نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ" ہم بھاگوت کے اس بیان کی سخت مذمت کرتے ہیں جو ملک میں مذہبی تشدد کو ہوا دینے کی تجویز کرتے ہیں کیونکہ اس سے مسلمانوں کیلئے ایک پوشیدہ خطرہ ہے"۔ ایم کے فیضی نے ہندوستانی عدلیہ سے اپیل کی ہے کہ بھاگوت کی طرف سے مسلمانوں کو اپنا عقیدہ چھوڑنے کی دھمکی، اور اس کے بارے میں ان کے اشتعال انگیز اور گمراہ کن بیان کا نوٹس لے۔ فیضی نے اس بات کی طرف نشاندہی کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسلام بنیادی طور پر نسلی برتری اور کمتری پر یقین نہیں رکھتا، بلکہ یہ منوسمرتی ہی ہے جو ایسے تصورت کی تبلیغ کرتی نظر آتی ہے۔ ایس ڈی پی آئی قومی صدر نے آر ایس ایس کے سربراہ کی ان کے نسل پرستانہ اور ملک دشمن اور آئین مخالف بیانات کی مذمت کی جس سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی میں خلل پڑنے کا اندیشہ ہے اور مختلف مذہبی برادریوں کے درمیان سماجی تعلقات کو برقرار رکھنے میں مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔

جیو کی سنچری مکمل۔ 100 دنوں میں 101 شہروں میں لانچ کیا ٹرو 5جی تمل ناڈو کے 6 شہروں می جیو ٹرو 5جی لانچ

کوئمبٹور، مدورائی، ترو چیرا پلی، سیلم، ہوسور اور ویلور 5جی نیٹ ورک سے جڑے 5جینیٹ ورک کے لیے تمل ناڈو میں 40 ہزار کروڑ کی سرمایہ کاری کی تقریباً 1 لاکھ لوگوں کو ملا روزگار

نئی دہلی // جیو نے 100 دنوں میں 101 شہروں میں حقیقی 5جی لانچ کر کے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ تمل ناڈو کے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے وزیر تھیرو پی منوتھنگراج نے بدھ کو کوئمبٹور، مدورائی، ترو چیرا پلی، سیلم، ہوسور اور ویلور کے شہروں میں جیو ٹرو 5جی نیٹ ورک کا آغاز کیا۔ ان 6 شہروں کے ساتھ ہی جیو کے 5G نیٹ ورک سے جڑے شہروں کی تعداد 101 تک پہنچ گئی ہے۔ جیو کے 5جی رول آؤٹ کی رفتار اس کی حریف کمپنیوں سے زیادہ تیز ہے۔ جیو کے 101 شہروں کے مقابلے میں ایئرٹیل صرف 27 شہروں میں اپنی 5G سروس شروع کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ اسی وقت، وی آئی یعنی ووڈا آئیڈیا کے صارفین اب بھی 5جی کے آغاز کا انتظار کر رہے ہیں۔ ریلائنس جیو نے 4 اکتوبر 2022 کو 4 شہروں میں جیو ٹرو 5جی لانچ کر کے 5G رول آؤٹ کا آغاز کیا اور صرف 100 دنوں کے اندر اس کی سروس تقریباً 101 شہروں تک پہنچ گئی۔ ان میں کئی چھوٹے اور بڑے شہروں کے ساتھ دہلی، ممبئی، پٹنہ اور کولکاتہ جیسے میٹرو شہر بھی شامل ہیں۔ جیو نے اپنے حقیقی 5G نیٹ ورک کو مذہبی اہمیت کے مقامات جیسے ناتھدوارا، مہاکال مندر، کامکھیا مندر، گرووائر، ترو پتی پر بھی دستیاب کرایا ہے۔ لانچ کے موقع پر بات کرتے ہوئے، آئی ٹی کے وزیر منوتھنگراج نے کہا،" مجھے تمل ناڈو میں جیو کی ٹرو 5جی خدمات شروع کرنے پر خوشی ہو رہی ہے۔ 5G خدمات تمل ناڈو کے لوگوں کے لیے سمندری تبدیلیاں اور فوائد لیکر آئیں گی۔ تمل ناڈو میں 5G خدمات کے آغاز سے اسٹارٹ اپس کو بڑا فروغ ملے گا۔ خاص طور پر وہ اسٹارٹ اپ جو انٹرنیٹ آف تھنگز، بلاک چین، مصنوعی ذہانت، مشین لرننگ اور ڈیٹا اینالیٹکس جیسی نئی ٹیکنالوجیز پر کام کر رہے ہیں۔ لانچنگ پر بات کرتے ہوئے، جیو کے ترجمان نے کہا،" ہم جیو ٹرو 5جی سروس کو تامل ناڈو کے مزید چھ شہروں تک پھیلانے کے لیے پرجوش ہیں۔ جلد ہی جلو ٹرو 5جی نیٹ ورک پورے تمل ناڈو میں دستیاب ہوگا۔ دسمبر 2023 تک، جیو کی ٹرو 5G خدمات تمل ناڈو کے ہر گاؤں اور ہر قصبے میں دستیاب ہوں گی۔ جیو نے تمل ناڈو میں 5G نیٹ ورک قائم کرنے کے لیے 40,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی ہے۔ اس سے تمل ناڈو میں تقریباً 1 لاکھ لوگوں کو براہ راست اور بالواسطہ روزگار ملا ہے۔ یہ ریاست کے تئیں ہماری وابستگی کو ظاہر کرتا ہے۔

دربھنگہ کی میئر انجم آرا کا جالے کی سرزمین پر 15 جنوری کو ہوگا شاندار استقبال/ غلام مذکر خان

استقبال کی تیاریاں آخری مرحلے میں، اس لمحے کو خوبصورت بنانے کی جدوجہد جاری

ارشد فیضی

دربھنگہ نگر نگم کی نو منتخب میئر محترمہ انجم آرا اور میئر نمائندہ صبغۃ اللہ عرف ڈبو خان کا علم وادب کی بستی جالے کی سرزمین پر نامور سیاسی لیڈر مولانا غلام مذکر خان کی سرپرستی وقیادت میں 15 جنوری کا والہانہ استقبال ہوگا اور ان کی بڑی کامیابی پر انہیں جالے کی عوام کی جانب سے مبارکباد پیش کی جائے گی، اس یاد گار موقع پر بحیثیت مہمان خصوص شمشاد خان اور عبدالباقی صدیقی وقف بورڈ پٹنہ بھی موجود رہیں گے یہ اطلاع نمائندہ کو مولانا غلام مذکر خان نے دی، انہوں نے بتایا کہ حالیہ دنوں دربھنگہ نگر نگم کے انتخاب میں شاندار کامیابی حاصل کر کے میئر کا عہدہ حاصل کرنے والی انجم آرا نے سیاست کے ماہرین کو جو خوبصورت پیغام دیا ہے اس کی اہمیت سے نئی نسل کو واقف کرانے کے لئے جالے میں ان کے استقبال کیا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ یہ استقبالیہ تقریب کسی سیاسی غرض سے نہیں بلکہ یہ بتانے کے لئے ہے کہ کسی بڑے مقصد کے حصول کے لئے طویل جدوجہد اور خود اعتمادی کے ساتھ آگے بڑھنا ضروری ہوا کرتا ہے، انہوں نے کہا کہ دربھنگہ کے نگر نگم انتخاب میں بڑے فرق کے ساتھ انجم آرا کی کامیابی خوش آئند مستقبل کی علامت ہے اور مجھے امید ہے کہ ان کی اس کامیابی سے دربھنگہ شہر کو خاص پہچان دلائے گی اور اس کی ترقی وخوشحالی کے قابل رشک مواقع سامنے آئیں گے انہوں نے کہا کہ دربھنگہ کو برسوں سے ایک ایسے لیڈر کی تلاش تھی جس کے دل میں عوام کا درد اور دربھنگہ شہر کی ترقی کے تعلق سے خاص تڑپ ہو میں سمجھتا ہوں کہ انجم آرا کی کامیابی نے اس خواب کو شرمندہ تعبیر بنا دیا ہے، مولانا غلام مذکر خان نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ جالے کی سرزمین جدوجہد کی سرزمین رہی ہے اس لئے نہ صرف دربھنگہ شہر کی میئر کا یہاں کے زندہ دل لوگ شایان شان استقبال کریں گے بلکہ انہیں ان کے عزم سے بہت کچھ سیکھنے اور سمجھنے کا بھی موقع ملے گا، کیونکہ انجم آرا ایسی لیڈر ہیں جو تھک جانے یا حوصلہ ہار جانے کی بجائے جدوجہد پر یقین رکھتی ہیں ان کے دل میں سماج کے ہر طبقہ کے لئے یکساں احترام ہے اور وہ سب کو ساتھ لے کر چلنے کا قابل ہنر جانتی ہیں، انہوں نے بتایا کہ جالے کو بھی ایسے لیڈر کی ضرورت ہے جو عوامی مفادات کا تحفظ یقینی بنانے کے لائق اور مضبوط قوت ارادی کا مالک ہو۔

شاید کہ اُتر جائے ترے دل میں میری بات

جمعیت اہلحدیث دلکولہ کے زیر اہتمام دعوتی واصلاحی پروگرام اختتام پذیر

اسرار عادل عالیاوی

بڈگام/ گزشتہ شب بعد نماز مغرب تا عشاء بوڑحانعمت پور گاؤں کی مسجد میں تھانہ جمعیت اہلحدیث دلکولہ کے زیر اہتمام اور فضیلۃ الشیخ زبیر احمد البخاری کی صدارت وفضیلۃ الشیخ جمیل اختر السلفی حفظھما اللہ کی نظامت میں ایک دعوتی، تبلیغی اور دین بیداری بزم سجی۔ بزم کی ابتداء اُسی گاؤں کا طالب علم عبدالقادر حفظہ اللہ کی تلاوت کلام پاک سے ہوئی۔ بعد ازاں شیخ اشفاق عالیاوی نے مسلم معاشرے کا ناسور: جہیز کے عنوان پر تفصیلی گفتگو کی۔ اولا شادی بیاہ کے معانی ومفاہیم اور اس کا شرعی حکم بتلایا گیا، نیز کتاب وسنت کی روشنی میں شادی کو نہایت سادی کرنے اور کرانے کی ترغیب دلائی، بنت حوا کی تعلیم وتربیت اور اچھے سے پرورش کرنے کی فضیلت کو بیان کرتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان (مَن ابتلی بذہ البناتِ بشیء واَحسن إلیہنّ کنّ لہ سترًا من النار) [بخاری 1418 : ومسلم 2629 :] پیش کیا۔ اور خصوصی طور پر حضرت عبدالرحمن ابن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح کا مشہور واقعہ کہ انہوں نے نکاح کرلیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر تک نہیں، رسول اللہ نے زردی دیکھ کر اندازہ لگایا اور فرمایا: (اولم ولو بشاۃ) [بخاری 2049 :] کو بیان کیا گیا نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی چند سورتوں کو یاد کرانے کا حکم جاری فرما کر ایک صحابی کا نکاح کرادیا، اس کو بھی پیش کیا گیا۔ اس کے بعد فضیلۃ الشیخ عبدالقادر الفیضی حفظہ اللہ نے توحید کی اہمیت وفضیلت پر مختصر مگر جامع اور مدلل خطاب کیا۔ اور لوگوں کو مؤحد بن کر زندگی گزارنے کی تلقین کی۔ بعدہ فضیلۃ الشیخ تفضل حق الفیضی حفظہ اللہ نے غفلت کی زندگی اور اس کا انجام جیسے حساس موضوع پر لب کشائی کی۔ شیخ نے قرآن کریم سورۃ الانبیاء کی پہلی آیت اور دیگر آیات واحادیث کی روشنی میں عوام الناس کے دلوں کو جھنجھوڑ دینے والا خطاب کیا۔ لوگوں کو غفلت سے غفلتی برتنے اور نیک کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی دعوت دی۔ غفلت اور دنیا کے لہو لعب وکھیل کود کو چھوڑ کر آخرت کی تیاری، اور جہنم سے بچنے کی تلقین کی۔ آخر میں صدارتی کلمات اور تمام سامعین ومبلغین کے شکریہ کے ساتھ پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا۔ مذکورہ بالا رپورٹ اشفاق عالیاوی نے لکھ کر ہمارے نمائندہ اسرار عادل کو دیا ہے۔

اطلاع عام

بذریعہ اشتہار ھذا مطلع کیا جاتا ہے کہ بابا غلام شاہ اکادمی تھانہ منڈی کے لئے ایک منیجمنٹ کمیٹی زیر تشکیل ہے جو حسب ذیل ہے۔
اس سلسلہ میں اگر کسی ممبر سے کوئی اعتراض ہو تو انتظامیہ کو ایک ہفتہ کے اندر مطلع کیا جا سکتا ہے۔

MET Baba Ghulam Shah Academy
Thana Mandi JK
Management Committee

S. No.	Name of the member	Parentage	Residence	Designation	Occupation	Qualification
1.	Haji Khurshid Ahmed	Late Haji Mohd Shafi	Thannamandi	Chairman	Retd. Head Master	M.Ed
2.	Sageer Fatima	Late Mohd Hanif	Shahdra Sharif	Lady Member	Social Worker	12th
3.	Abdul Rahim	Late Abdul Karim	Karyote	Staff Rep./ Secretary	Pvt. School Teacher	10th
4.	Nisar Khan	Shahbaz Khan	Manyal	Member/ Parent Committee	Social Worker	B.A II
5.	Zaheer Ahmed	Molana Abid Hussain	Plangarh	Member	Social Worker	M.A Sociology
6.	Khurshid Ahmed Naik	Abdul Gani	Khablan	Member	Acting Principal of this School	M.A (Math) B.Ed
7.	Nazeer Ahmed	Hussan Mohd	Husplote	Member	Panchyat Member	Matric
8.	Principal Govt. Hr. Sec. School ThannaMandi (Departmental Representative)					MSc B.Ed

Sd/-
Chairman